بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 18 جون 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر چل رہا ہے۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا کہ مجھے حضرت عمر کے متعلق بتاؤ۔ انھوں نے فرمایا کہ آپ کی جو رائے ہے وہ اس سے بھی افضل ہی سوائے اس کے کہ ان میں سختی ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سختی اس لئے ہے کہ وہ مجھ میں نرمی دیکھتے ہیں۔ اگر امارت ان کے سپرد ہو گئی تو وہ بہت سی ان باتوں کو چھوڑ دیں گے۔ کیونکہ جب میں کسی سے سختی کرتا ہوں تو وہ مجھے اس سے راضی کرنا چاہتے ہیں اور جب میں نرمی کرتا ہوں تو سختی کرنے کیلئے کہتے ہیں۔ اس کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان بن عفان سے مشورہ کیا تو انھوں نے حضرت عمر کے متعلق فرمایا کہ ان کا باطن ان کے ظاہر سے بھی بہتر ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو کچھ میں نے تم دونوں سے کہا ہے اس کا ذکر کسی اور سے نہ کرنا۔

ایک روایت میں ذکر ہے کہ ایک مرتبہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور فرمایا کہ کیا آپ نے حضرت عمر کو لوگوں پر خلیفہ مقرر کر دیا ہے حالانکہ آپ دیکھتے ہی کہ وہ لوگوں سے کیسا سلوک کرتے ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے سہارا دے کر بٹھاؤ۔ کیا تم مجھے اللہ سے ڈراتے ہو۔ جب میں اللہ کے حضور حاضر ہونگا تو کہوں گا کہ یقیناً میں نے تیرے بندوں میں سے بہترین شخص کو لوگوں پر خلیفہ مقرر کیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے حضرت عمر سے فرمایا اب آپ کی طبیعت میں وہ سختی نہیں رہی جو قبولِ اسلام سے پہلے تھی۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ سختی تو اب بھی ہے مگر اب کفار کے مقابلہ میں دکھائی جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے جواب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میری سختی پہلے بے ٹھکانہ چلتی تھی لیکن اب ٹھکانہ پر چلتی ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ بعض لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے متعلق حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ان کی سخت طبیعت کے باعث ایسا کرنے سے غضب ہو جائیگا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب میں نہ رہونگا وہ خود نرم ہو جائیں گے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی فتدین کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد یہ دعا مانگی کہ اے خدا میں ضعیف ہوں مجھے طاقتور بنادے۔ میں سخت مزاج ہوں مجھے نرم مزاج بنادے۔ میں بخیل ہوں مجھے سخی بنادے۔ اس کے بعد آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہیں میرے ذریعہ سے اور مجھے تمہارے ذریعہ سے آزمایا ہے۔ اور میرے دونوں ساتھیوں کے گزر جانے کے بعد مجھے تم میں باقی رکھا ہے۔ اللہ کی قسم، تمہارا جو معاملہ میرے سامنے پیش ہو گا تو میرے علاوہ اس کو کوئی اور نہ دیکھے گا۔ اور جو معاملہ مجھ سے دور ہو گا تو اس کیلئے میں امین لوگوں کو مقرر کرونگا۔ اگر لوگ اچھا برتاؤ کریں گے تو میں بھی اچھا برتاؤ کرونگا۔ اور اگر انہوں نے برائی کی تو انھیں سزا دونگا۔

آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا۔ اور ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا۔